سوال

(283)نافرمان بیوی کی اصلاح کا شرعی طور پر کیا طریقہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بیوی کی نافرمانی اور سرکشی کی حالت میں خاوند کو کیا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر مرد اپنی بیوی کی نافرمانی کا خدشہ محسوس کرے یعنی اس میں نافرمانی کی علامات ظاہر ہوں مثلاً وہ اپنے آپ کو خاوند کے سپرد نہ کرے اور اسے استمتاع نہ کرنے دے یا اس کی بات تسلیم نہ کرے مگر صرف بہت کوشش اور مجبور کرنے کے بعد تو اس حالت میں خاوند اسے وعظ و نصیحت کرے۔ وہ اس طرح کہ اسے اللہ تعالیٰ سے ڈرائے اور اللہ تعالیٰ کے واجب کردہ احکام یاد دلائے کہ اللہ تعالیٰ نے اس پر خاوند کی اطاعت واجب کی ہے۔ اگر وہ نافرمانی کرے گی تو گناہگار ہوگی اور اس کا حق نفقہ ساقط ہو جائے گا۔ اور پھر خاوند کے لیے اسے بستر سے الگ کرنا اور ہلکی مار مارنا بھی مباح ہوگا اس لیے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے۔

وَاللّٰتِى تَخافونَ نُشوزَهُنَّ فَعِظوهُنَّ وَاهجُروهُنَّ فِى المَضاجِعِ وَاضرِبوهُنَّ ... ٣٤ ... سورة النساء

"جن عورتوں کی نافرمانی اور بد دماغی کا تمھیں خوف ہو انہیں نصیحت کرو اور انہیں الگ بستروں پر چھوڑ دو اور انہیں مار کی سزا دو۔"

وعظ و نصیحت کے باوجود وہ نافرمانی اور سرکشی پر اصرار کرے اور خاوند کے ساتھ معاشرت کے لیے راضی نہ ہو تو خاوند کے لیے جائز ہے کہ وہ اسے اپنے بستر سے علیحدہ کر دے اور اگر وہ اس علیحدگی کے بعد بھی نافرمانی پر ہی اصرار کرے تو پھر شوہر بیوی کو ایسی ہلکی مار مار سکتا ہے جو زخمی نہ کرے اور جس سے ہڈی نہ ٹوٹے۔

اور اگر دونوں میں علیحدگی کا خدشہ ہو جائے تو پھر دونوں کے خاندان والوں میں سے کچھ اچھے دیانتدار لوگوں کو حاکم بنایا جائے جو مناسب سمجھیں تو ان کی آپس میں صلح کرا دیں اور اگر وہ دیکھیں کہ ان کی علیحدگی ہی بہتر ہے

تو پھر ان کے درمیان طلاق یا خلع کے ذریعے علیحدگی کرا دیں گے جو بھی یہ فیصلہ کریں گے وہ خاوند اور بیوی کو تسلیم کرنا ہوگا اس کی دلیل اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا یہ فرمان ہے۔

وَإِن خِفتُم شِقاقَ بَينِهِما فَابعَثوا حَكَمًا مِن أَهلِهِ وَحَكَمًا مِن أَهلِها إِن يُريدا إِصلـٰحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَينَهُما ٣٥ ... سورة النساء

"اگر تمھیں خاوند اور بیوی کی آپس میں ان بن کا خدشہ ہو تو ایک منصف مرد والوں اور ایک عورت والوں کی طرف سے مقرر کر لو۔ اگر یہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ تعالیٰ دونوں

میں ملاپ کرادے گا۔" (شیخ محمد المنجد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح و طلاق

ص359

محدث فتویٰ